شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

9جنوری2026ء

پریس ریلیز

ترکیہ کا پاک۔افغان مذاکرات میں ثالثی کے کردار سے دستبردار ہونا لمحہ فکریہ ہے۔

وادی تیراہ میں متوقع فوجی آپریشن سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کا خدشہ ہے جو کسی طور پر ملکی مفاد میں نہیں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ترکیہ کا پاک۔افغان مذاکرات میں ثالثی کے کردار سے دستبردار ہونا لمحہ فکریہ ہے۔وادی تیراہ میں متوقع فوجی آپریشن سے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کا خدشہ جو کسی طور پر ملکی مفاد میں نہیں۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ برادر ہمسایہ مسلم ممالک پاکستان اور افغانستان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیشِ نظر ترکیہ کا یہ اعلان کہ وہ دونوں ممالک کے مابین امن مذاکرات میں ثالثی کے کردار سے دستبردار ہو رہاہے ایک بہت بڑا دھچکا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ابلیسی اتحادِ ثلاثہ یعنی اسرائیل، امریکہ اور بھارت چاہتے ہیں کہ پاکستان اور افغانستان کے آپس کے تعلقات کسی صورت بہتر نہ ہوں۔ دونوں ممالک ایک دوسرے پر لفظی اور عملی گولہ باری جاری رکھیں تاکہ مستقبل کا وہ خراسان وجود میں نہ آسکے جہاں سے فوجیں حضرت مہدیؒ کی نصرت کے لیے جائیں گی اور پھر سیاہ جھنڈے لیے لشکر حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ مل کر یہود کے خلاف آخری معرکہ میں حصّہ لیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت سے اُنہیں فتح حاصل ہوگی۔ دنیا سے ظلم کا خاتمہ ہوگا اور اسلام کے نظام عدلِ اجتماعی کا دنیا بھر میں نفاذ ہوگا جس کی برکات سے ساری دنیا استفادہ کرے گی۔امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان دونوں کو چاہیے کہ برادر ہمسایہ مسلم ممالک ہونے کے ناطے آپس کے تعلقات کو دینی تعلیمات کے مطابق استوار کریں تاکہ دشمن کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملایا جاسکے۔

اخباری اطلاعات کے مطابق وادی تیراہ میں متوقع فوجی آپریشن پر تبصرہ کرتے ہوئے امیر تنظیم نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ فوجی آپریشن کبھی معاملات کا حل نہیں ہوا کرتے بلکہ نہ صرف بڑے پیمانے پر متاثرہ علاقوں سے لوگوں کی نقل مکانی کا موجب بنتے ہیں بلکہ ریاست مخالف جذبات کو بھی تقویت دیتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ایسے تمام معاملات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور صرف دہشت گردی وفساد پھیلانے والے عناصر اور اُن کے اندرونی وبیرونی پشتی بانوں کے خلاف آئین اور قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے کارروائی کی جائے اور جرم ثابت ہونے پر اُنہیں قرار واقع سزا دی جائے۔اِسی طرزِ عمل میں ملک کا مفاد مضمر ہے۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: January 9th, 2026

Turkey's withdrawal from its mediatory role in Pakistan–Afghanistan talks is a matter of serious concern.
The probable military operation in Tirah Valley may cause large-scale displacement of masses, which is not in the national interest.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that in view of the growing tensions between the brotherly neighboring Muslim countries, Pakistan and Afghanistan, Turkey's announcement that it is stepping back from its role as mediator in peace negotiations between the two countries comes as a major setback. The reality is that the malevolent triad of Israel, the United States, and India does not want relations between Pakistan and Afghanistan to improve under any circumstances. They want both countries to continue verbal and practical hostilities so that the future region of "Khorasan" does not emerge – from where, according to Prophetic traditions, armies will march to support Imam Mahdi, and later, carrying black flags, will join Prophet 'Isa (*AS*) in the final battle against the Jews, achieving victory with Allah's (*SWT*) help. Through this, oppression will end from the world, and the Islamic system of collective justice will be implemented globally, benefiting all of humanity. He said that both Pakistan and Afghanistan, as brotherly neighboring Muslim states, must shape their relations according to Islamic teachings so that the enemy's evil objectives can be defeated.
Shujauddin Shaikh, while commenting on media reports about the probable military operation in Tirah Valley, said that history bears witness that military operations never provide a lasting solution. Instead, they cause mass displacement of masses from affected areas and strengthen anti-state sentiments, too. He emphasized that all such issues must be resolved through dialogue, and that action should only be taken – within the framework of the Constitution and law – against elements spreading terrorism and chaos, along with their internal and external backers. Once guilt is proven, they must be punished accordingly. This approach alone can serve the national interest.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat